Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۴ محرم سنہ ۱۳۹۷ھ ۱۵ صلح ۱۳۵۶ ہش ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ صلح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

دانت میں ابھی تک تکلیف ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۵ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ

بے چینی کی تکلیف ہے اور کمزوری ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

درخواست دعائے خاص

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

کل رات حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بڑی صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ کو دل کا شدید دورہ پڑا۔

صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ کا لاہور ہسپتال میں گردے کا اپریشن ہوا تھا اور ابھی تک ہسپتال ہی میں تھیں کہ دل کی تکلیف یعنی CORONARY THROMBOSIS کا شدید حملہ ہوا اور تب سے حالت بہت نازک ہے۔ احبابِ جماعت ان کی شفایابی کے لئے خاص دعائیں فرمائیں۔

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

ربوہ ۱۴ صلح (جنوری)۔ آج تین بجے سہ پہر جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کا افتتاح محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے مختصر تقریر کے ساتھ فرمایا۔

آج دوڑ ۱۰۰ گز، کلائی پکڑنے، دوڑ تین ٹانگ، رسہ کشی اور فٹ بال کے دلچسپ مقابلے ہوئے۔

کل صبح ۱۵ صلح کو اور پرسوں ۱۶ صلح کو بھی یہ کھیلیں جاری رہیں گی۔ اختتامی تقریب ۱۶ صلح کو گیارہ بجے منعقد ہوگی۔

احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لاکر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(مدیر الالعاب بالجامعۃ الاحمدیۃ ربوۃ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہزاروں ہزار درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

آپؐ کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے

"ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے۔ سو ہم نے ایسے رسولؐ کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا۔ اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا اور بے شمار احسان والا۔ اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں۔" (نسیمِ دعوت صہ ۱)

"یقینی اور قطعی بات ہے کہ جس قدر یقینِ کامل بصیرتِ کامل و معرفتِ اکمل کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذاتِ بابرکات کی نسبت دعویٰ کیا ہے اور پھر اس کا ثبوت دیا ہے ایسا کامل ثبوت کسی دوسری موجودہ کتاب میں ہرگز نہیں پایا جاتا۔"

(ایک عیسائی کے تین سوالات اور ان کے جواب صہ ۵-۶)

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک روحانی طبیب تھے اور جس کام کا دعویٰ کیا انہوں نے وہ کر کے دکھلا دیا اور ایسے طور سے اس کی تبلیغ کی کہ اس کی نظیر دنیا بھر میں نہیں پائی جاتی۔"

(بدر ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبدالحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اجتماعات کے موقع پر اسلام نے ظاہری اور باطنی ہر دو قسم کی پاکیزگی کے متعلق خاص طور پر تاکید کی ہے

اجتماعات کے لئے جسم اور ماحول کی صفائی کا خیال رکھیں اور پاکیزہ اور حسین عمل کی راہوں کو اختیار کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں

دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے اعمال بجالانے کی توفیق عطا فرمائے جن کی وجہ سے ہم اس کی نگاہ میں متقی اور پاکیزہ ٹھہریں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ نبوت ۱۳۵۵ ہش مطابق ۱۹ نومبر ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"گذشتہ جمعہ سے چند دن قبل انفلوئنزا کا بڑا سخت حملہ ہوا اب اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور اُس نے صحت دی ہے، الحمد للہ۔ بیماری کی وجہ سے میں گذشتہ جمعہ کی نماز نہیں پڑھا سکا اور بعض ضروری باتیں جو میں نے

جلسہ سالانہ کے متعلق

آپ سے کرنی تھیں نہ کر سکا۔ ایک ہفتے کی تاخیر کے بعد آج وہ باتیں کروں گا۔

ہمارے اسلامی اجتماعات کے متعلق اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ ایسے موقع پر طہارت ظاہری اور باطنی کا خاص طور پر خیال رکھا جائے یعنی اندرونی اور بیرونی پاکیزگی کی طرف توجہ کی جائے۔ جہاں تک اندرونی روحانی پاکیزگی کا سوال ہے اس کے بغیر تو زندگی کا کوئی لطف ہی نہیں۔ کیونکہ روحانی پاکیزگی کے بغیر اللہ تعالیٰ سے قرب کا وہ تعلق پیدا نہیں ہو سکتا جس کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے اور جس کے نتیجہ میں اُسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے انتہا نعمتیں عطا ہوتی ہیں اور جس کے نتیجہ میں انسان اس دنیا میں امن اور خوشحالی کی زندگی گزارتا ہے۔

اس زمانہ میں جب ہم دُنیا پر نگاہ ڈالتے ہیں تو ہمارے دل میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ کس قدر بدقسمتی ہے انسان کی کہ وہ خدا سے دُور ہو گیا ہے اور باوجود دُنیوی آسائشوں کے قلبی راحت سے وہ محروم ہو گیا ہے۔ اس وقت یہ سمجھا جاتا ہے کہ دُنیوی تہذیب اپنے عروج پر ہے۔ امریکہ ہے، انگلستان اور یورپ کے دوسرے ممالک ہیں، ان کے علاوہ بھی کئی دوسرے ملک ہیں جن کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ وہ بہت ہی مہذّب ہیں۔ اُن کی تہذیب اپنے عروج تک پہنچ گئی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ نہ انہیں روحانی اور قلبی طور پر سکون حاصل ہے اور نہ اُن کا معاشرہ

امن اور سکون کی ضمانت

دیتا ہے

اب اس وقت اس مہذّب دُنیا میں جو سب سے مہذّب جگہ یا شہر تصوّر میں آ سکتا ہے وہ تو وہی جگہ ہو سکتی ہے جہاں دُنیا کی اقوام نے اپنا اڈّہ بنایا یعنی U.N.O (اقوامِ متحدہ) جس شہر میں قائم ہے۔ نیویارک اس کا نام ہے اور وہ امریکہ میں ہے۔ اِس دفعہ جب میں وہاں دَورے پر گیا تو وہاں کے ہمارے مبلغ انچارج کہنے لگے کہ جس جگہ (کسی زمانہ میں وہ جگہ بڑی اچھی تھی) ہمارا مشن ہاؤس ہے اور جہاں نمازیں پڑھی جاتی ہیں جب شہر بڑھا اور حالات بدلے تو اَب اس کا یہ حال ہے کہ وہ ہنس کر کہنے لگے کہ جب میں یہاں آیا تو احمدیوں نے مجھے کہا کہ دیکھنا سورج غروب ہونے کے بعد اس مشن ہاؤس سے باہر نہ نکلنا۔ اگر باہر ہوں تو سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے واپس آ جانا کیونکہ کچھ پتہ نہیں کہ راستے میں تمہیں پکڑ لیا جائے اور تمہارے پیسے چھین لئے جائیں، گھڑی اُتار لی جائے یا زدوکوب کیا جائے۔

غرض اِس مہذّب دُنیا میں جرائم اِس کثرت سے پیدا ہو چکے ہیں کہ ایک انسان جو خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا اور یقین رکھتا ہے کہ

خدا تعالیٰ کے قُرب کے بغیر

حقیقی راحت اور سکون مل ہی نہیں سکتا، وہ اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ یہ لوگ خدا سے دُور ہو گئے اور انہوں نے اپنی تمام حقیقی راحتیں اور تمام سچے سکون عارضی خوشیوں پر قربان کر دیئے ہیں۔ جرائم کی کثرت نے اندرونی طور پر ان قوموں کا جو مہذّب ترین اقوام کہلاتی ہیں، سکون برباد کر دیا ہے۔ مجھے یاد آیا کسی یورپین ملک کے ایک بہت بڑے افسر جو اپنی فرم کی طرف سے ہمارے ہاں ٹھیکوں (CONTRACTS) پر کام کرنے کے سلسلہ میں یہاں آئے ہوئے تھے، انہوں نے ہزاروں روپیہ دے کر السیشن (ALSATION) کتّا خریدا جو پہرے کا کتّا ہے۔ کسی دوست نے اُن سے کہا کہ آپ کو اس کی کیا ضرورت ہے، آپ تو یہاں سے اپنے ملک (یورپ) واپس جا رہے ہیں اور وہ تو بڑی مہذّب دُنیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس لئے آپ کو پہرے کے لئے اِس قسم کا کُتّا خریدنے اور اس پر اتنا خرچ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ وہ کہنے لگا جتنا مَیں نے اِس کی خرید پر خرچ کیا ہے اُس سے آٹھ دس گنا زیادہ مَیں اِس کی ٹریننگ اور تربیت پر خرچ کروں گا۔ کیونکہ اِس قسم کے خطرناک ڈراؤنے کُتّوں کے بغیر ہم لوگ اپنے گھروں میں بھی خود کو محفوظ نہیں سمجھتے۔

پس اندرونی طور پر ان مہذّب ممالک کا یہ حال ہے کہ کوئی سکون نہیں کوئی حقیقی راحت نہیں بعض دفعہ مرد گھر میں نہیں ہوتا دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے اور اگر مالکہ مکان دروازہ کھول دے تو اس کی عزّت بھی اور جان بھی چلی جاتی ہے۔ اس قسم کے خطرہ کے لئے اب انہوں نے دروازوں میں ایسے چھوٹے چھوٹے سوراخ بنا دیئے ہیں جو باہر سے نظر نہیں آتے ان سوراخوں کے ذریعہ دروازہ کھولنے سے پہلے باہر جھانک کر دیکھ لیا جاتا ہے کہ کس قسم کا آدمی ہے۔ واقف بھی ہے یا نہیں۔ بہرحال یہ جو مہذّب دُنیا کہلاتی ہے' اپنے پیدا کرنے والے ربّ کریم سے دُوری کے نتیجہ میں اُن کا امن اور سکون برباد ہو چکا ہے۔ اور یہ تو منفی پہلو ہے جو مثبت پہلو ہے اور جس سے وہ بد قسمتی سے محروم ہوگئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے پیار کے جلووں کے نتیجہ میں انسان جو سُکھ اور چین حاصل کرتا ہے اُس سے محرومی ہے۔ اُن کو یہ تو پتہ ہے کہ "حرام" کے کھانے میں یا شراب کے پینے میں عارضی اور لغو قسم کی لذّت ہے لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کے پیار میں انسان کس قدر سرور حاصل کر سکتا ہے اور اس کے اُوپر

ساری دُنیا کی لذّتیں

قربان کی جاسکتی ہیں۔ غرض منفی پہلو سے جرائم کی کثرت نے اُن کے امن کو برباد کیا اور مثبت پہلو کے لحاظ سے انہوں نے اپنے آپ کو سچّی راحت اور حقیقی خوشیوں سے محروم کر لیا۔

انسانی زندگی پر بعض دفعہ ایسے اوقات آتے ہیں کہ وہ لوگ بھی جن کا ماحول بحیثیتِ مجموعی اس کوشش میں ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والا ہو اُن کی ذمّہ داریاں بڑھ جاتی ہیں اور ذمّہ داریوں کے بڑھ جانے کی وجہ سے یہ خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے کہ شیطانی وساوس اُن کو اللہ تعالیٰ سے دُور نہ لے جائیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب نہ بن جائیں۔ جیسا کہ مَیں نے شروع میں بتایا ہے اِسی لئے اسلامی اجتماعات میں باطنی طہارت پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ باطنی طہارت اور پاکیزگی کیا ہے یہی کہ ہمارا جو پاک ربّ ہے انسان کو اس کا پیار حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ کا پیار اس کے لئے راحت اور سکون کا موجب بن جائے۔ باطنی طہارت کے لئے انسان کو بڑی دعائیں کرنی پڑتی ہیں ورنہ

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ

کا اعلان قرآن کریم کر چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات غنی ہے اس کو انسان کی کیا حاجت ہے۔ انسان ہی کو ضرورت ہے کہ وہ خدا کے حضور عاجزانہ طور پر جھکے اور تضرّع کے ساتھ دعا کرے تاکہ اُس کی رضا انسان کو مل جائے۔ اگر خدا کی رضا مل جائے تو گویا سب کچھ مل گیا۔ کیونکہ اجتماعات کے موقع پر شیطانی حملے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اس لئے ہمیں یہ کہا گیا کہ دعائیں کرو خدا تعالیٰ تمہارے لئے طہارتِ باطنی کے سامان بھی پیدا کرے۔

ایسے موقع پر جب کہ بہت سے دوست اکٹھے ہو جاتے ہیں جیسا کہ ہمارے جلسہ سالانہ پر اکٹھے ہوتے ہیں طہارتِ ظاہری یعنی ظاہری پاکیزگی کی طرف بھی بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ اہلِ ربوہ کو اِس طرف توجہ نہیں رہی شاید اِس لئے کہ لمبا عرصہ ہو گیا ہے مَیں نے اہلِ ربوہ کو صفائی کی طرف توجہ نہیں دلائی۔ اب دَورے سے واپس آنے کے بعد بہت سے دوستوں نے مجھے یہ بتانا شروع کیا ہے کہ اِس طرف توجہ بہت کم ہو گئی ہے اور ہمارا یہ کافی صاف سُتھرا شہر تھا، بالکل ہمارے آئیڈیل کے مطابق تو نہیں ہوا تھا وہ تو انسان کوشش کرتا رہتا ہے لیکن کافی صاف سُتھرا شہر تھا مگر اب اُتنا سُتھرا نہیں رہا جتنا عام حالات میں بھی ہوتا ہے لیکن

جلسہ کے ایّام میں

تو صفائی نمایاں طور پر نظر آنی چاہیئے۔ مثلاً بعض لوگ دیواروں پر لکھ دیتے ہیں۔ مجھے تو یہ دیکھ کر بچپن سے غصّہ چڑھا کرتا تھا کہ لوگ دیواروں کے اُوپر اپنے اشتہار کیوں لکھ دیتے ہیں مگر اُس وقت اُس عمر میں تو مَیں زبان سے بھی نصیحت نہیں کر سکتا تھا۔ یہاں کا تو مجھے علم نہیں میری نظر سے نہیں گزرا واللہ اعلم لیکن لاہور وغیرہ میں تو بعض نہایت فحش قسم کے اشتہارات بھی دیواروں پر لکھے نظر آجاتے ہیں۔ دیواریں اشتہار لکھنے کی جگہ تو نہیں۔ اوّل تو یہ بھی مجھے شُبہ ہے کہ بغیر مالک کی اجازت کے لوگ یہ کام کر جاتے ہیں۔ دوسرے کی چیز میں دخل اندازی کرنا یہ ویسے ہی بُری بات ہے۔ دوسرے کے گھر کی دیوار پر ایک داغ لگانا یہ ویسے ہی نامناسب ہے اور طہارت باطنی کے بھی خلاف ہے اور ظاہری طور پر بھی دیواریں گندی ہو جاتی ہیں۔ پھر بعض ایسی چیزیں ہیں کہ جن کا تقدّس اور احترام مطالبہ کرتا ہے کہ اس طرح دیواروں پر ان کلمات کو نہ لکھا جائے۔ صرف جوش میں آکر اور اپنا شوق پُورا کرنے کے لئے تو ایسی باتیں نہیں ہونی چاہئیں یہ ویسے بھی بُرا لگتا ہے۔ لکھنے والے بعض دفعہ خوشخط بھی نہیں ہوتے اُوٹ پٹانگ لکیریں ڈالی ہوئی ہوتی ہیں۔ ایک چیز مضمون کے لحاظ سے کتنی اچھی کیوں نہ ہو نظر کو بھی اچھی لگنی چاہیئے۔ اِسی طرح سڑکیں بھی صاف ہونی چاہئیں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ چونکہ ابھی مکانوں کے بعض پلاٹس ایسے ہیں جن پر تعمیر نہیں ہوئی وہاں گند پھینک دیا جاتا ہے اور کوئی اس گند کو سنبھالنے والا نہیں۔ جو لوگ اس قسم کے گُوڑا کرکٹ کو بیچ کر پیسے کماتے ہیں یعنی ربوہ کی ٹاؤن کمیٹی، اُس کا کام ہے کہ جہاں وہ اس سے فائدہ حاصل کر رہی ہے وہاں وہ لوگوں کو تکلیف سے محفوظ کرنے کا بھی کوئی سامان پیدا کرے۔ بہرحال یہ تو اُن کا کام ہے مَیں تو آپ سے باتیں کر رہا ہوں۔

ربوہ کے سارے لوگ کوشش کریں

جلسہ میں تھوڑے دن رہ گئے ہیں۔ مَیں نے بتایا ہے ایک ہفتہ تو مَیں اپنی بیماری کی وجہ سے آپ کو توجہ نہیں دلا سکا۔ پچھلے جمعہ کے روز مَیں یہاں نہیں آسکا اِسلئے اب مَیں یہ تو نہیں کہتا کہ ربوہ کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک دُلہن کی طرح سجا دو لیکن مَیں یہ کہوں گا کہ جس طرح عید والے دن اور جس طرح جمعہ والے دن کہا گیا ہے کہ صاف سُتھرے کپڑے پہن کر اور ہو سکے تو خوشبو لگا کر مسجدوں میں آؤ یا عیدگاہ میں پہنچو اُس طرح ربوہ کی شکل بنا دو۔ سارے ربوہ کو تو عطر لگانا مشکل ہے مگر سارے ربوہ سے بدبُو کو دُور کرنا نسبتاً آسان ہے۔ تم اتنا ہی کرو۔ بہرحال سارا ربوہ صفائی میں لگ جائے۔ دوست وقارِ عمل کریں یہاں تک کہ پُوری صفائی ہو جائے۔

مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے اور یہ سُن کر مجھے دُکھ ہوا ہے کہ جو ہمارے اپنے مرکزی ادارے ہیں مثلاً صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر ہیں یا تحریک جدید ہے یا وقفِ جدید ہے یا انصار اور خدام کے دفاتر ہیں یا ہسپتال ہے وغیرہ وغیرہ ان میں سے بعض میں بھی گند نظر آتا ہے اور پُوری صفائی نظر نہیں آتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کو تو چاہیئے کہ یا تو وہ خود صفائی کا انتظام کریں۔ نہیں تو پھر میں اپنے چند دوستوں کے ساتھ وہاں آجاؤں گا۔ اور ہم صفائی کریں گے۔ صفائی تو بہر حال ہونی چاہیئے کیونکہ طہارت باطنی اور طہارت ظاہری یعنی ظاہری پاکیزگی ہر دو کے متعلق اسلام نے

اجتماعات کے موقع پر

خاص طور پر تاکید کی ہے ویسے تو ایک مومن مسلم کی زندگی اس پاکیزگی اور طہارت کے بغیر تو زندگی ہی نہیں۔ یہ درست ہے کہ خدا تعالیٰ نے یہ تو کہا لَا تُزَکُّوْا اَنْفُسَکُمْ کہ جہاں تک اس پاکیزگی کا سوال ہے روحانی اور باطنی پاکیزگی کا خود ستائی میں آکر دعویٰ نہ کیا کرو لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی کہ خدا تعالیٰ تو جانتا ہے کہ اس کی نگاہ میں متقی اور پرہیزگار کون ہے۔ اور جو چیز خدا جانتا ہے وہ خدا ہی سے مانگنی چاہیئے خدا سے دعا کرنی چاہیئے کہ اے خدا تو ایسے کام کی ہمیں توفیق عطا کر کہ تیری نگاہ میں ہم متقی ٹھہریں اور پاکیزہ قرار دیئے جائیں اور تیرا معاملہ ہم سے اس قسم کا ہو جیسا کہ تیرا معاملہ اپنے پاک مقدسین سے ہوا کرتا ہے۔ بغیر دعا کے اور بغیر حسن عمل کے یہ چیز نہیں مل سکتی۔ محض دعا جس کے پیچھے کوشش اور تدبیر نہ ہو وہ بھی بے معنی ہے اور کوشش اور تدبیر ہو اور دعا نہ ہو اور انسان سمجھے کہ میں اپنی ہی طاقت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی قدرت کو حاصل کر سکتا ہوں اس سے زیادہ احمقانہ کوئی تخیل نہیں ہو سکتا۔ اپنے زور اور طاقت سے خدا سے وہی کچھ حاصل کرنے کی کوشش کر سکتا ہے جو نعوذ باللہ کوئی دماغ پھرا یہ سمجھے کہ وہ خدا سے زیادہ طاقتور ہے۔ اپنے سے زیادہ طاقتور انسان سے بھی تم زبردستی کوئی چیز حاصل نہیں کر سکتے تو خدا تعالیٰ سے کیسے کر سکتے ہو اس کے لئے تو اسی سے مانگنا پڑے گا۔ اسی کے سامنے جھکنا پڑے گا۔ اس کے بغیر خدا کا پیار اور اس کی رضا حاصل نہیں ہو سکتی اور خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ ظاہری صفائی بھی کرو اس لئے ظاہری صفائی کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

میں نے کہا ہے کہ ربوہ کی ظاہری صفائی کرو۔ ربوہ میں ربوہ کے مکین ماڈل پر چلنے والے بھی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے یہ بھی کہا ہے کہ کبھی بھی کسی احمدی کو گندے کپڑوں میں اور غلیظ ہیئت کذائی میں سامنے نہیں آنا چاہیئے اب ربوہ میں بڑی کثرت سے لوگ باہر سے آرہے ہیں اور ان میں سے بہت سے بعد میں احمدی بھی ہو جاتے ہیں تو اُن کا حلیہ بدل جاتا ہے۔ صفائی کے لحاظ سے۔ نظر پہچان لیتی ہے۔ کہ ان کے اندر ایک تبدیلی پیدا ہو گئی ہے ان میں ظاہری صفائی آجاتی ہے غلاظت کوئی نہیں رہتی۔ پس احباب جماعت سے میں یہ کہتا ہوں کہ وہ صاف ستھرے جسم صاف ستھرے کپڑے اور

صاف ستھرے خیالات رکھیں

اور پاکیزہ اور حسین عمل کی راہوں کو اختیار کریں اور خدا کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کریں اور بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس اجتماع پر یعنی جلسہ سالانہ پر اُن اعمال کے بجا لانے کی توفیق عطا کرے جن کی وجہ سے ہماری ذمہ داریاں ادا ہو جائیں۔ اگر آپ سوچیں تو ہماری بڑی ذمہ داریاں ہیں لیکن میں اس لمبی تفصیل میں اس لئے نہیں جا سکتا کہ میں اس وقت بھی کمزوری محسوس کر رہا ہوں۔ انفلوئنزا اپنے پیچھے بہت کمزوری چھوڑ جاتا ہے۔ لیکن کئی دفعہ پہلے کہا جا چکا ہے میں نے بھی کہا ہے میرے بزرگوں نے بھی آپ کو ان باتوں کے متعلق کہا۔ زندگی رہی اور خدا نے توفیق دی تو میں بھی پھر آپ کو انشاء اللہ تفصیل سے بھی بتاؤں گا لیکن مختصراً یہ کہ

خدا تعالیٰ سے دُعا مانگو

کہ ایسے اعمال کی توفیق ملے کہ وہ آپ سے خوش ہو جائے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور اس لئے بھی خوش ہو کہ خدا تعالیٰ اہلِ ربوہ سے جلسہ سالانہ کے موقع پر جس قسم کے عمل کی توقع رکھتا ہے اور جس حُسنِ معاملہ کا وہ حکم دیتا ہے اس کے مطابق خدا کرے آپ کی زندگی کے یہ دن بھی دعاؤں سے معمور گزریں۔ خدا تعالیٰ کی رحمتوں سے آپ کی جھولیاں بھری رہیں اور ظاہری طور پر بھی ربوہ کو صاف کر دیں۔ اس کے لئے ہی یہاں کی جو مجلس عمومی ہے۔ اُن کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اس طرف توجہ کریں اور نوجوان بچے اور بڑے سب کو اکٹھے کر کے وقارِ عمل کروائیں۔ چھوٹے چھوٹے گروپس میں بھی اور بڑے بڑے گروپس میں بھی۔ جہاں بھی ضرورت ہو اس کے مطابق وقارِ عمل کروائیں۔ ربوہ کی بہر حال صفائی ہونی چاہیئے۔

ہماری دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم کبھی بھی اپنے آپ کو بزرگ اور متقی اور پرہیزگار نہ سمجھیں اور نہ اس کا اعلان کریں۔

امراء اضلاع کی خدمت میں درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان مورخہ ۲۹ کو ارشاد فرما چکے ہیں لیکن ابھی تک کئی جماعتیں وعدہ جات کی فہرستیں مرکز میں نہیں پہنچا سکیں۔ ممکن ہے بعض فہرستیں ڈاک کی نذر ہو گئی ہوں بہر حال ایسی جماعتوں کو توجہ دلائی جا رہی ہے۔

سال گذشتہ میں پاکستانی جماعتوں کی طرف سے ۱۱،۲۷،۰۰۰ روپے کے وعدے پیش کئے گئے تھے۔ سال نو میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پندرہ لاکھ روپے تک وعدوں کو پہنچانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اس ارشاد کی تعمیل کے لئے ۳۳٪ اضافہ درکار ہے امراء اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی جماعتوں کو اس کی پُرزور تحریک فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں خیر و برکت ڈالے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دُعائے مغفرت

مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب موذن جماعت احمدیہ دنیا پور ضلع ملتان ۵ دسمبر ۱۹۷۶ء کو رات کے دس بجے وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم متقی پرہیزگار اور نمازی تھے۔ وفات سے قبل قریباً ہر قسم کا چندہ ادا کر دیا تھا۔ عمر تقریباً ستر سال تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔ (مرزا محمد شریف بیگ [illegible] جماعت احمدیہ دنیا پور ضلع ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبۂ نکاح

ہر احمدی کا فرض ہے کہ خُدا کی راہ میں زندگی وقف کر کے اسکی رضا کے حصُول کی کوشش کرے

ربوہ مؤرخہ ۱۵ر وفاء ۱۳۵۵ ہش بمطابق ۱۵ر جولائی ۱۹۷۶ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت برادرم مکرم نسیم مہدی صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطبۂ نکاح ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(یوسف سلیم۔ انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

حضور نے خطبۂ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

گرمی مجھے تکلیف دیتی ہے اور اب بھی یہاں گرمی کی وجہ سے سر میں چکر آنے لگ گئے ہیں لیکن بعض باتیں گرمی کی بیماری سے زیادہ اہم ہوتی ہیں اور جب وہ کام سامنے ہوں تو گرمی اور اس کی تکلیف کو بھُول جانا پڑتا ہے۔ مثلاً اِس وقت جس نکاح کے اعلان کے لئے مَیں کھڑا ہوُا ہوں وہ ہمارے ایک ایسے عزیز کا ہے جس کے لئے میرے دل میں یہ خواہش تھی کہ یہ اعلان مَیں خود کروں۔

ہمارے پُرانے مبلغ (اور اس وقت اصلاح وارشاد مقامی کے ناظر بھی ہیں) مکرم محترم مولوی احمد خان صاحب نسیم کے بچے کا جو مجھے بھی بڑا عزیز ہے کے نکاح کا مَیں اعلان کروں گا۔

اِس عزیز کے دادا اور ان کے رشتہ دار بھی اپنے اپنے رنگ میں

سلسلہ احمدیہ کی خدمت

کرتے رہے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کی دعاؤں کو سُنا اور اُن کو ایک ایسا بچہ دیا جس نے اپنی زندگی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کی اور سمجھ کے ساتھ اور اخلاص کے ساتھ اور دیانتداری کے ساتھ اور ایثار اور قربانی کے ساتھ ایک لمبا عرصہ خدمتِ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی توفیق اللہ تعالیٰ سے حاصل کی۔ میرا اشارہ مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم کی طرف ہے۔ اور اب اُن کا یہ چھوٹا بیٹا جو زیادہ لاڈلا تھا اور جس کی طرف انہوں نے زیادہ توجہ دی اور جسے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحمت سے ذہن بھی بڑا اچھا دیا ہے میٹرک میں بڑے اچھے نمبر لئے اور اُس وقت پتہ نہیں کس نے اُن کے دماغ میں یہ خیال ڈالا کہ بی۔ اے کر کے یا دوسری اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد بھی وقف ہو سکتا ہے۔ ہمارے بہت سے بچے ایسا کرتے ہیں۔ چنانچہ ان کے سامنے بھی دو راستے تھے۔ اس لائن کو اختیار کیا جائے یا براہِ راست جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا جائے۔ میرے پاس مشورہ کے لئے آئے مَیں نے کہا جو نکھد اور نالائق بچے ہیں صرف ان کو تو ہم نے جامعہ میں نہیں لینا۔ جو چوٹی کے ہوشیار طالب علم ہیں زیادہ وہ آنے چاہئیں۔ بعض دوسرے بھی آجاتے ہیں ان کو ہم انکار نہیں کر سکتے۔ لیکن جو چوٹی کے دماغ خدا ہمیں دیتا ہے اُن کا ایک حصّہ جامعہ میں بھی آنا چاہیئے اور دینی تعلیم حاصل کر کے خدا تعالیٰ کی توحید کے لئے جو ایک عظیم جہاد اور

مجاہدہ اور جدوجہد

شروع ہے اس میں اُن کو حصّہ لینا چاہیئے۔ چنانچہ انہوں نے میرے اس مشورہ پر عمل کر کے جامعہ میں داخلہ لیا اور اب وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شاہد بن گئے ہیں اور یہ گویا تیسری نسل ہو گئی جو اس طور پر سلسلہ کے لئے وقف ہے۔ ویسے تو ہر احمدی کسی نہ کسی رنگ میں واقف بھی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر احمدی کو کہا ہے کہ وہ ایک واقف کی زندگی گزارے۔ اور آپ نے یہ بڑے زور سے کہا ہے اور بڑے پیار سے کہا ہے اور بڑے درد کے ساتھ کہا ہے۔ آپ نے کہا جب مَیں نے اپنی زندگی خدا کے لئے وقف کی ہوئی ہے تو جو لوگ میرے ساتھ پیار رکھنے والے ہیں ان کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اپنی زندگیاں خدا کی راہ میں وقف کریں لیکن اس وقف سے مراد جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے والا وقف نہیں۔ اُس وقت تو جامعہ احمدیہ ہی نہیں تھا۔ پس ہر احمدی مرد اور عورت، لڑکے اور لڑکی کا فرض ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف سمجھتے ہوئے اپنی زندگی کے دن خدا کی رضا کے حصول کی کوشش میں گزارے۔ لیکن ان

واقفین کی جماعت

میں ایک طبقہ ایسا ہے جو علم سیکھنے کے لحاظ سے، پڑھائی کے لحاظ سے ایک اور رنگ میں زندگی وقف کرتا، جامعہ احمدیہ سے تعلیم حاصل کرتا، اپنے علم کو بڑھاتا اور پھر فارغ التحصیل ہونے کے بعد معمولی سے گزارہ ل پر ساری عمر خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت انسان کے دل میں پیدا کرنے کی کوشش میں گزار دیتا ہے۔ اس فہرست میں ہمارا یہ عزیز بچہ بھی ہے اور بڑا سمجھدار، ذہین اور مخلص ہے لیکن ایک بنیادی چیز جو اسلام نے ہمیں سکھائی ہے وہ یہ ہے کہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی کبھی تکبر اور غرور نہیں کرنا اور اپنے پر بھروسہ نہیں کرنا۔ اپنے رب پر بھروسہ کرنا ہے اس لئے ہمیں یہ دُعا سکھائی اور کہا

خاتمہ بالخیر کی دُعا کرو

خاتمہ بالخیر کی دُعا صرف کافر کے لئے یا کمزور ایمان والے کے لئے یا منافق کے لئے ہی نہیں کی جاتی کہ خدا تعالیٰ اصلاح کرے بلکہ جو سب سے زیادہ بلند درجہ کسی وقت کوئی شخص اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ کی نگاہ میں رکھتا ہے وہ زیادہ تعہد کے ساتھ اور زیادہ درد کے ساتھ خدا کے حضور یہ دعا کرتا ہے کہ اے خدا! جہاں تُو نے اتنا دیا ہے وہاں یہ انتظام بھی کر کہ مَیں مرتے دم تک تیرے دامن سے چمٹا رہوں اور اسے کبھی نہ چھوڑوں اور شیطان کا وسوسہ میرے دل میں کوئی خرابی نہ پیدا کرے۔ اگرچہ ہماری یہ دعا ہے کہ سب کا خاتمہ بالخیر ہو لیکن چونکہ شاہدین پر خاص طور پر دُنیا کی نگاہیں ہیں اور اگر ان میں ذرا سی بھی کمزوری پیدا ہو تو جماعت کے لئے بڑی شرمندگی کا باعث ہے اس لئے ہم سب کو ان کے لئے بھی یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ خاتمہ بالخیر کرے اور جس طرح ان کے والد کو خدا تعالیٰ نے یہ توفیق دی کہ وہ اپنے ایک بچے کی تربیت اس رنگ میں کریں کہ وہ دین کی طرف راغب ہو اور دینی علم سیکھ کر

دینی جہاد کے میدان میں

نمایاں ہو کر سامنے آئے اسی طرح اِس بچہ کو وقف پر استقامت بخشے۔ ان کے نکاح کا آج اعلان ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ ان کو اولاد بھی دے اور ان کو یہ توفیق بھی دے کہ اگر ان کے والد نے ایک بچہ وقف کیا تو اگلی نسل کو آگے بڑھنا چاہیئے۔ ہماری ضرورت بھی بڑھ رہی ہے اس لئے ان کو خدا توفیق دے کہ یہ ایک سے زائد بچے ان ہی کی طرح وقف کرنے والے پیدا کرنے کی دُعا اور تدبیر کے ساتھ کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو بھی کامیاب کرے اور ہماری دعاؤں کو بھی سُنے اور جو مقام عزت و احترام کا اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں جماعت احمدیہ کو حاصل ہے ہماری نوجوان نسل اس کو پہچاننے اور اس کی قدر کرنے والی ہو اور خدا کی حمد میں اپنی زندگی کے دن گزارنے والی ہو اور دُنیا کی طرف ذرا بھی میلانِ طبع ان کے اندر باقی نہ رہے۔

یہ نکاح عزیزہ مکرمہ نیضیہ عزیز صاحبہ جو مکرم و محترم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھامبڑی ربوہ کی بچی ہیں ۸ ہزار روپے حق مہر پر عزیزم مکرم نسیم مہدی صاحب ابن مکرم و محترم مولوی احمد خان صاحب نسیم ربوہ سے قرار پایا ہے۔ حق مہر گو بظاہر زیادہ لگتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ انکے مال میں برکت ڈالے۔

ایجاب و قبول کے بعد اس رشتہ کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لئے حضور نے حاضرین سمیت دعا کروائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲)

ازدواجی ذمہ داریاں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہی نباہی جاتی اور رحمت بنتی ہیں

ربوہ مورخہ ۵ شہادت ۱۳۵۵ ہش (۵ اپریل ۱۹۷۶ء) بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ حضور نے اعلان سے قبل جو مختصر سا خطبہ نکاح ارشاد فرمایا۔ اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(یوسف سلیم ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

"اس دنیا میں خوشحالی کے سامان ہمارے اعمال اس صورت میں پیدا کر سکتے ہیں جیسا کہ ہم تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے ہوں مثلاً بارش ہے۔ کبھی انسان اپنی غفلتوں کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے اس فضل سے دور ہو جاتا ہے لیکن جب

انسان خدا تعالیٰ کے حضور جھکتا ہے

اور اس سے اپنا تعلق مضبوط کرتا ہے تو اس وقت یہ بارش رحمت کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اسی طرح ازدواجی رشتے قائم ہوتے ہیں اور ان میں جو ذمہ داریاں ہیں یہ بھی سب خدا تعالیٰ کے فضل ہی سے نباہی جاتی ہیں اور رحمت بنتی ہیں۔ ہماری یہ دعا ہے کہ جو رشتے آج قائم ہو رہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے ہوں اور دین و دنیا میں کامیاب ہوں۔

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا ایک نکاح تو ہمارے مرحوم ساتھی مولوی محمد یعقوب صاحب کے بیٹے عزیزم داؤد احمد طاہر صاحب کا ہے جو عزیزہ راشدہ تسنیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ساکن لاہور سے اکیس ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔ مولوی صاحب مرحوم بڑے اخلاص اور بڑے ایثار کے ساتھ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کام کرتے رہے زود نویسی وغیرہ بہت سے کاموں میں حصہ لیا ہمارے دل کی گہرائیوں سے اُن کے لئے دعا نکلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس رشتے کو مبارک کرے۔

دوسرا نکاح جس کا میں اعلان کروں گا وہ عزیزہ امۃ النعیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ساکن بومبالو (سیرالیون) کا پانچ ہزار حق مہر پر عزیزم مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب کاہلوں مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے قرار پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان ہر دو رشتوں کو بہت بابرکت کرے۔"

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کروائی۔

قارئین سے ضروری گذارش:- قائدین مجالس وصولی شدہ رقوم مرکز کو بھجوا کر ممنون فرمادیں۔ نیز چندہ جات کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

فاستبقوا الخیرات

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲/۱/۷۶ میں وقف جدید کے بیسویں سال کا اعلان فرماتے ہوئے جماعت کو بڑے پُر اثر انداز میں مالی و روحانی قربانی کے میدان میں آگے قدم بڑھانے کی تلقین فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب شائع ہو کر احباب جماعت تک پہنچ جائیگا۔ سردست سال نو کی آمد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ہم احباب جماعت سے درخواست کرتے ہیں کہ

۱۔ براہ مہربانی جلد از جلد بیسویں سال کے وعدہ جات چندہ وقف جدید حسب توفیق پہلے سے بہت بڑھا کر اپنی جماعت کے سیکرٹری وقف جدید کو لکھوا دیں یا براہ راست حضرت اقدس کی خدمت میں ارسال کر دیں یا دفتر وقف جدید کو بھجوا دیں۔

۲۔ سیکرٹریان وقف جدید کوشش کریں کہ ماہ جنوری کے اختتام سے قبل ہی تمام احباب جماعت سے رابطہ قائم کر کے وعدہ جات کی فہرست مکمل فرمائیں اور فوری طور پر دفتر وقف جدید کو ارسال کر دیں۔

۳۔ یہ امر پیش نظر رہے کہ بچوں کے وعدہ جات کی فہرست جس میں اطفال ناصرات اور کم عمر بچے شامل ہوں علیحدہ مرتب کر کے بھجوائی جائے۔

۴۔ زیادہ سے زیادہ احباب رضاکار معلمین کی مبارک تحریک میں حصہ لیں اور جلد از جلد اپنی جماعت کی وساطت سے نظامت ارشاد وقف جدید کو اپنے نام بھجوا دیں اور واضح فرمائیں کہ وہ کون سی کلاس میں شرکت فرما سکیں گے۔ رضاکاروں کی تربیت کی غرض سے "وقف جدید" سہ ماہی کلاسوں کا اہتمام کر رہی ہے پہلی کلاس وسط جنوری سے شروع ہو کر وسط اپریل تک جاری رہے گی اور دوسری کلاس وسط اپریل سے شروع ہو کر وسط جولائی تک چلے گی وقس علی ھذا

جنوری کی کلاس میں شمولیت کرنے والے رضاکاران بھجوانے کے لئے عہدیداران جماعت خصوصی اور فوری توجہ دیں۔

فجزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

اعلان دارالقضا

مکرمہ ام کلثوم بیگم صاحبہ معرفت شیخ اسحاق الٰہی صاحب ۲/۴ دارالبرکات ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم شیخ فیروز الدین صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ ۲۲ واقع محلہ دارالبرکات ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ بالا شیخ اسحاق الٰہی صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ فرمادیں۔ اس انتقال پر دیگر ورثاء مرحوم کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ماہ جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کشتی نوح مقرر کی گئی ہے۔ قائدین خدام سے مطالعہ کروائیں اور رپورٹ ارسال فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی ملک بشیر احمد صاحب سابق چیف انجینئر کی اہلیہ عزیزہ نسیم بیگم صاحبہ لندن میں وفات پا گئیں۔ ان کی میت بذریعہ ہوائی جہاز مورخہ ۱۲؍۱ بروز جمعہ لاہور پہنچی۔ وہاں سے اسے ربوہ پہنچایا گیا۔ بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ بہت نیک، صالحہ اور احمدیت کی شیدائی تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

عبدالعظیم خان ٹھیکیدار
نوشہرہ ککے زئیاں تحصیل پسرور
ضلع سیالکوٹ

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

مطب

اپنی طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے تشریف لائیں باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل
المنار دواخانہ۔ گول بازار۔ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۳۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سائنٹفک و طبی آلات خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور (رجسٹرڈ)

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ماہنامہ

خالد ربوہ

ماہنامہ خالد نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے
(مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار ان دنوں بے روزگار ہے جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے کوئی مناسب روزگار کا سامان پیدا فرما دے اور میری پریشانی دور فرمائے۔ (محمد اسماعیل ورک۔ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

صاف ستھری اور آسان تر دھلائی کے لئے

"ہوبی سپر الیکٹرک واشنگ مشین"

مقبول انڈسٹری وزیر آباد کی بنی ہوئی
ڈیلرز۔ اے چوہدری اینڈ کمپنی
۲۵۔ برانڈرتھ روڈ۔ رام گلی نمبر ۱ لاہور
فون ۵۸۲۴۲
برانچ آفس۔ ۳۔ عنایت بلڈنگ۔ ریلوے روڈ
لائل پور۔ فون ۲۲۲۳۱
ربوہ۔ حمید احمد خالد اینڈ کمپنی
بشارت مارکیٹ۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

کپڑے کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

ربوہ میں ہر اک کا تریاق ہے لوگو!

دمہ، پرانی کھانسی، بواسیر، مرگی، ہسٹیریا، بانجھ پن، جوڑوں اور اعصاب کے درد، پائیوریا، کیریز، موٹاپا، کمی خون اور یرقان وغیرہ پیچیدہ، ضدی اور مزمن امراض کے کامیاب نسخہ جات کیورز (CURES) کا تفصیلی لٹریچر بیس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔

ہر جگہ بآسانی دستیاب ہونے والے ان جدید ترین اور بے ضرر نسخہ جات کے ذریعہ آپ بے شمار لاعلاج دکھی انسانوں کی رہنمائی اور خدمت کر سکتے ہیں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ [illegible])
لاہور۔ کراچی۔ ربوہ فون ۶۰۱/۶۰۲

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ و مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۹ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۶ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۲۸۲۴

احمد گولڈ سمتھ

ہمارے ہاں خالص سونے چاندی کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔ الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی انگوٹھیاں بروقت دستیاب ہیں۔ نیز زیورات کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

پروپرائٹر:۔ کمال احمد۔ ظہیر احمد
منیر احمد ولد میاں احمد دین زرگر
۱۔ پتہ: ۲/۱ نمبر بس سٹاپ قصبہ کالونی کراچی
۲۔ پتہ: ریلوے روڈ کنری پاک ضلع تھرپارکر سندھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرح چندہ روزنامہ الفضل

سالانہ چندہ	—	۶۰۔۰۰
ششماہی	—	۳۱۔۰۰
سہ ماہی	—	۱۶۔۵۰
خطبہ نمبر سالانہ	—	۱۸۔۰۰

(مینجر الفضل ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دورہ

خاکسار مینجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں کراچی، حیدر آباد، کوئٹہ اور ملتان وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جا رہا ہے۔ امراء صاحبان، مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میرے ساتھ ہر ممکن تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ اخبار الفضل دراصل ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے۔ اس کا ہر احمدی گھر میں جانا تربیتِ اولاد کے لئے اشد ضروری ہے۔

خاکسار گیانی عباد اللہ
مینجر روزنامہ الفضل ربوہ

فون ملز ۲۷۹۴۶ فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
لائلپور

امپورٹرز — ایکسپورٹرز

لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

آفس
منڈی گلی۔ ریل بازار۔ لائلپور

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئرکنڈیشن دوکان

نیو پاک جیولرز

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون:۔ ۴۱۰۹۷۴

احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کے لئے بہترین جڑاؤ و سادے زیورات خریدیں!

زیور کا زیور چیک کا چیک

کیونکہ

ہم اپنے زیورات کی واپسی پر بحساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ کاٹ کر بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔

نیز

سونے چاندی کی بہترین الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں، سندھی و فینسی کوکے ہر وقت تیار ہیں

پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔

ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس

برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

اشتہار

انڈیا سے سائیکل سپیئر پارٹ بیڑی سیل ادرک وغیرہ امپورٹ کرنے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔

اے چوہدری اینڈ کمپنی
امپورٹر۔ ایکسپورٹر
۲۵۔ برانڈرتھ روڈ۔ رام گلی ۱۔ لاہور
فون ۵۸۲۴۲
سب آفس ۳۔ عنایت بلڈنگ۔ ریلوے روڈ
لائل پور فون ۲۲۲۳۱

خالص شہد — تازہ عرق
اور
عمدہ مربہ جات
نیز
اپنی جملہ طبی ضروریات
کے لئے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ
کو یاد رکھیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

خورشید یونانی دواخانہ
اور
مطب
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

مینجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

ڈسکہ میں بہترین اور گارنٹی شدہ
ڈیزل انجن بنانے والے
البدر انڈسٹری نسبت روڈ ڈسکہ
ضلع سیالکوٹ
تیار کردہ
حاجی نصیر احمد اینڈ سنز ڈسکہ